ان تعلقات میں نشیب و فراز ، اس کے وجوہ و اسباب ، ہندوستان کی پُرامن کوشش
پاکستان کا ہندوستان کے متعلق نقطۂ نظر ، مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیش میں تبدیل
ہو جانے کے اسباب و علل ، اس کے نتائج ، ایوب خان اور یحییٰ خان کی سیاست
مسٹر بھٹو کی شخصیت ، ان کی گورنمنٹ کے اقتصادی اور سیاسی کارنامے ، مہاجرین
کی حالت ، پاکستان کی اقلیتیں ، پاکستان کے عوام میں اندرا گاندھی کی مقبولیت ،
بازار میں اشیا کا نرخ ، تعلیم ، صنعت و حرفت اور تجارت ، اردو کی حالت ، ان
سب پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے ۔ دوسرا باب سفرنامہ کے لئے مخصوص
ہے ۔ اس میں کلکتہ سے روانگی سے لے کر واپسی تک کے تمام حالات جن
میں سفر کی دلچسپ روئداد کے علاوہ اسلامی سربراہوں کی دوسری کانفرنس
کا آنکھوں دیکھا حال ، تقریریں ، دعوتیں اور پارٹیاں ، بنگلہ دیش کے تسلیم کر لینے
کا اعلان ، مسٹر بھٹو کی پریس کانفرنس ، پورے پاکستان کا دورہ ، ملاقاتیں ، دعوتیں
اور پھر وزرائے حکومت ، مخالف پارٹیوں کے لیڈروں سے انٹرویو ، یہ سب چیزیں
بیان کی گئی ہیں ۔ جو کچھ لکھا ہے مدلل اور اعداد و شمار کی روشنی میں بڑی محنت اور
تحقیق و تدقیق سے لکھا ہے ۔ جو رائے ظاہر کی ہے متوازن اور معتدل ہے ،
زبان و بیان شگفتہ ، دلچسپ اور سنجیدہ و متین ہے ۔ اس کتاب نے اردو صحافت
کو انگریزی صحافت کے پہلو میں لا بٹھایا ہے ۔ اردو میں کیا انگریزی میں بھی
پاکستان کے ماضی قریب اور اس کے حال پر اس قدر سنجیدہ ، معتدل و متوازن
اور پُر از معلومات کتاب شاذو نادر ہی ہو گی ۔

بازگشت از جناب کبیر احمد صاحب جائسی لکچرر فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ ، تقطیع متوسط
ضخامت ۱۹۲ ، صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/16 ، پتہ : مکتبہ جامعہ
لمیٹڈ ، اردو بازار ۔ دہلی ۶ ۔